تبصرہ نگار ☆ حکیم مدثر محمد

مطالعہ کی میز پر

تبصرہ کتب

نام کتاب: پیکر اخلاص مولانا محمد ادریس ہاشمی
مصنف: محمد رمضان یوسف سلفی
صفحات: 127
تبصرہ نگار: حکیم مدثر محمد خادم
ناشر: دار الحدیث معاویہ لاہور

ماہنامہ 'صدائے ہوش' جامعہ تعلیم الاسلام' ماموں کانجن میں استاذنا شیخ الحدیث حافظ محمد بنیامین صاحب طور رحمہ اللہ تعالیٰ کے نام اعزازی آیا کرتا تھا۔ اس کے ذریعے راقم السطور مولانا سید محمد ادریس ہاشمی رحمہ اللہ تعالیٰ کے نام اور کام سے آشنا ہوا۔ ایک مرتبہ برادرم مولانا محمد رمضان یوسف سلفی صاحب نے میرے چھوٹے بھائی کے ہاتھ صدائے ہوش کے متعدد شمارے بھیجے' جن کے مندرجات سے مستفید بھی ہوا اور متاثر بھی۔ یہ رسالہ مولانا ہاشمیؒ کی ادارت میں آنے سے قبل عام میگزین کی حیثیت سے شائع ہوتا تھا۔ میرے طبیہ کالج کے ساتھی اور ہم نام برادرم مدثر حسین صاحب اس کے مالک و مدیر تھے۔ ان کی زبان سے راقم نے مولانا ہاشمیؒ کا تذکرہ بڑے تکریم آمیز لہجے میں سنا تھا۔ مولانا مرحوم جس علاقے میں مقیم تھے' وہاں بہت گھوما پھرا ہوں لیکن باوجود خواہش کے ان کی زیارت سے محروم رہا۔ اس کا مجھے افسوس رہے گا۔

کئی اعتبار سے مولانا ہاشمیؒ کی حیات کے متنوع نقوش ان کی بھرپور زندگی کے عملی مظاہر ہیں۔ لیکن مجھے ان کے جن اوصاف حمیدہ نے زیادہ متاثر کیا' وہ ہیں ان کی جماعت غرباء اہل حدیث سے ان کی انتہائی نظریاتی وابستگی اور جہد مسلسل۔ یہ دونوں عمل عظیم ہیں۔ ظاہر ہے کہ عظیم کام عظیم لوگوں کے حصے میں آتے ہیں یا عظیم کام کرنے کے بعد فاعل بھی عظیم گردانے جاتے ہیں۔ ان کی زندگی کے متعدد پہلو سامنے رکھ کر کوئی شخص آسانی کے ساتھ اس نتیجے پر پہنچ سکتا ہے کہ حضرت مولانا ہاشمیؒ نے بہت متحرک اور مصروف زندگی گزاری۔ ان کی تدریسی' تعلیمی' علمی' ادبی' تبلیغی' سیاسی' تنظیمی' تحریری اور صحافتی خدمات کو ہمارے محترم مولانا محمد رمضان یوسف سلفی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے "اذکروا محاسن موتاکم" کے

تحت ''پیکر اخلاص' مولانا محمد ادریس ہاشمیؒ حیات وخدمات''میں محفوظ کر دیا ہے۔محترم سلفی صاحب حفظہ اللہ کو اللہ کریم نے تاریخ وشخصیات وخدمات اہل حدیث رقم کرنے کا عمدہ سلیقہ عطا فرمایا ہے۔ وہ اس سلسلے میں قابل قدر کام کر چکے ہیں۔ یہ اسی سلسلے کی پانچویں کتاب ہے۔

اس کتاب میں انہوں نے مولانا ہاشمی کی خدمات کو اجاگر کر کے خوبصورت طریقے سے نسل نو تک پہنچانے کا فریضہ انجام دیا ہے۔متعدد بزرگ علماء کی تقاریظ زینت کتاب ہیں۔ آخر میں مولانا کی وفات کے بارے میں مختلف اخبارات ورسائل کے تعزیتی شذرے اور کئی اہل علم کے خطوط درج ہیں جو انہوں نے مولانا ہاشمیؒ کی وفات کے بعد ان کے ورثاء کے نام لکھے۔

یہ کتاب دینی قیادت اور کارکنان کے لیے راہنما کا درجہ رکھتی ہے......تاریخ اہل حدیث کا ایک روشن باب ہے......اپنے عہد کی تاریخی دستاویز ہے......اور بقول حضرت الامام' سوانحی ادب میں اچھا اضافہ ہے' مقام مسرت ہے کہ جس تندہی اور سرعت کے ساتھ مولف ومصنف نے اسے تحریر کیا ہے اسی رفتار سے مولانا محمد زاہد ہاشمی ازہری صاحب حفظہ اللہ نے 127 صفحات پر مشتمل اس کتاب کو قدوسیہ اسلامیہ پریس سے چھپوا کر اپنے ادارے دارالحدیث جامعہ معاویہؓ سے شائع کرنے کا شرف حاصل کر لیا ہے' اللہ تعالیٰ دونوں کو جزائے خیر دے اور مولانا ہاشمیؒ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے آمین

بقیہ حافظ عبدالمنان نور پوری رمضان سلفی

نماز میں ہاتھ اٹھانے اور باندھنے کی کیفیت' مسئلہ رفع الیدین' غنچہء نماز' نماز مترجم' مرأۃ التفسر' حقیقت تقلید' کیا تقلید واجب ہے' رد تقلید' ادائے سنت' بعد از فرض قبل از طلوع آفتاب' تعداد تراویح' تحقیق تراویح' بیع التقسیط (عربی)' حج وعمرہ' داڑھی' ائمہ اربعہ' اتفاق امت' ضعیف روایات' نکاح میں ولی کی حیثیت' سود کی حرمت' مسائل قربانی' تعداد رکعات' ایمان کی حقیقت' اطاعت رسول ﷺ' شادی' ازدواجی زندگی' قرآن وسنت کی تعلیم پر اجرت لینا جائز ہے؟ قسطوں کی بیع' عقیقہ' خطبہ (منگنی)' حجیت حدیث' جماعت المسلمین' خدا کی معرفت' اجادۃ القری لاثبات الجمعۃ فی القریٰ' تعریب ختم نبوت' تعریب اثبات توحید' تعریب اسلام کی دوسری کتاب' سفر نورستان' مقالات نور پوری اور مکالمات نور پوری۔

حافظ عبدالمنان نوری پوری نے کچھ عرصہ بیمار رہ کر 26 فروری 2012ء کی صبح لاہور کے ایک ہسپتال میں وفات پائی اور اسی روز نماز عصر کے بعد گوجرانوالہ میں حافظ عبدالسلام بھٹوی حفظہ اللہ کی اقتداء میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اس میں ہزاروں لوگ شریک ہوئے اور تدفین عمل میں آئی۔

الھم اغفر لہ وارحمہ و عافہ واعف عنہ وادخلہ جنۃ الفردوس